کیا آپ مذہب سے اُکتا چکے ہیں! پینتیکوست کا تجربہ کریں

Fed up with Religion - Experience Pentecost

لفظ پینتیکوست یونانی لفظ pentecoste سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے ''پچاسواں دن''۔ یہ فصل کاٹنے کی عید کہلاتی تھی (خروج 23:16)؛ یا پہلے پھل کا دن (گنتی 28:26)؛ جو عیدِ فسح کے بعد پچاسویں دن کو ہوتی تھی۔ یہ پاک روح کے ابتدائی انڈیلے جانے کا دن تھا (اعمال 4-2:1)؛ اور کلیسیائی دور کے لئے نجات کے حقیقی منصوبے کی مُنادی تھی (اعمال 2:38)۔ پینتیکوست اب بڑے بائبل کے تجربے کی بات کرتا ہے جو سب کو زندگی کا بہتر انداز پیش کرتا ہے۔

پینتیکوست کی نبیوں نے پیشنگوئی کی:

یُوایل نے پیشنگوئی کی: ''اور اِسکے بعد میں ہر فردِ بشر پر اپنی رُوح نازل کرُونگا اور تُمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کرینگے'' (یُوایل 2:28)۔ یسعیاہ نے کہا: ''لیکن وہ بیگانہ لبوں اور اجنبی زُبان سے اِن لوگوں سے کلام کریگا۔ جنکو اُس نے فرمایا یہ آرام ہے تُم تھکے ماندوں کو آرام دو اور یہ تازگی ہے پر وہ شنِوا نہ ہوئے'' (یسعیاہ 28:11,12)۔ حزقی ایل نے اعلان کیا: ''اور میں تُمکو نیا دل بخشونگا اور نئی رُوح تُمہارے باطن میں ڈالُونگا اور تُمہارے جسم میں سے سنگین دِل کو نکال ڈالونگا اور گوشتین دِل تُمکو عنایت کرُونگا'' (حزقی ایل 36:26)۔ یوحنا اصطباغی نے مُنادی کی: ''میں تو تُمکو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے زورآور ہے میں اُسکی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں وہ تُمکو رُوح اُلقدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا'' (متی 3:11)۔

پینتیکوست کا یسوع نے وعدہ کیا:

یسوع نے کہا: ''۔ اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پیئے۔ جو مُجھ پر ایمان لائیگا اُسکے اندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔ (اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازل نہ ہوا تھا اِسلئے کہ یسوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا)'' (یوحنا 39-7:37)۔ (یوحنا 16:7;14:26 بھی دیکھئے)۔ ''یُوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا۔ اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گُناہوں کی مُعافی کی مُنادی اُسکے نام سے کی جائے گی۔ تُم اِن باتوں کے گواہ ہو۔ اور دیکھو جِسکا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُسکو تُم پر نازل کرونگا لیکن

جب تک عالم بالا سے تُم کو قُوت کا لباس نہ ملے اِس شہر میں ٹھہرے رہو'' (لوقا 49-24:46)۔ ''یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تُم تھوڑے دنوں کے بعد رُوح القُدس سے بپتسمہ پاؤ گے'' (اعمال 1:5)۔ ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالینگے۔ نئی نئی زُبانیں بولینگے'' (مرقس 16:17)۔

پینتیکوست کا ایمانداروں نے تجربہ کیا:

یہودیوں نے پینتیکوست کا تجربہ کیا:

''جب عید پینتیکوست کا دن آیا تو وہ سب (120 شاگرد) ایک جگہ جمع تھے کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زُبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب رُوح اُلقدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی'' (اعمال 2:1-4)۔ جب پطرس لوگوں میں مُنادی کر رہا تھا تو سب قوموں سے دل پر چوٹ کھانے والے یہودی جو روح اُلقدس کے ابتدائی انڈیلے جانے کی گواہی کے لئے آئے تھے نے سوال کیا ''۔۔۔ ہم کیا کریں؟'' پطرس نے کہا ''توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔۔۔ پس جن لوگوں نے اُسکا کلام قبُول کیا اُنہوں نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن (120) میں مل گئے'' (اعمال 41-2:37)۔

غیر قوموں نے پینتیکوست کا تجربہ کیا:

پطرس نے قیصریہ میں خُدا کے کلام کی غیر قوموں میں مُنادی کر ہی رہا تھا کہ: ''رُوح اُلقدس اُن سب پر نازل ہُوا جو کلام سُن رہے تھے۔ اور پطرس کے ساتھ جتنے مختُون ایمان دار آئے تھے وہ سب حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر بھی رُوح اُلقدس کی بخشش جاری ہوئی۔ کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زُبانیں بولتے اور خُدا کی تمجید کرتے سُنا۔ پطرس نے جواب دیا۔ کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوح اُلقدس پایا؟ اور اُس نے حُکم دیا کہ اُنہیں یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے'' (اعمال 48-10:44)۔

یوحنا اصطباغی کے شاگردوں نے پینتیکوست کا تجربہ کیا:

''۔۔۔ کہ پولوس اُوپر کے علاقہ سے گُزر کر افسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر اُن سے کہا کہ تُم نے ایمان لاتے وقت رُوح اُلقدس پایا اُنھوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوح اُلقدس نازل ہُوا ہے۔ اُس نے کہا پس تُم نے کِس کا بپتسمہ لیا اُنھوں نے کہا یُوحنا کا بپتسمہ۔ پولوس نے کہا یوحنا نے لوگوں کو یہ کہہ کر بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا۔ اُنھوں نے یہ

سُنکر خُداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا۔ جب پولوس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو رُوح اُلقدس اُن پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے" (اعمال 6-19:1)۔

آپ بھی پینتیکوست کا تجربہ کر سکتے ہیں:

دونوں بائبل اور تاریخ ثابت کرتے ہیں کہ پینتیکوست آج بھی ایمانداروں کے درمیان بائبل کا تجربہ نہیں رہا ہے اور یہ بیسویں صدی میں اب سب سے بڑی مسیحی تحریک ہے۔

نیوز ویک، 25 جُون 1973، صفحہ 80۔ دُنیا کی سب اہم مسیحی کلیسیاؤں میں پینتیکوست کا ظہور حیران کُن رفتار سے پھیل رہا ہے۔

مسیحیت آج، 16 اکتوبر 1987، صفحہ 6۔ پینتیکوست ازم بیسویں صدی میں سب سے بڑی مسیحی تحریک کے طور بن گیا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ حقیقتاً یہ کتنی بڑی ہے لیکن اعداد و شمار مہیب ہیں۔

پینتیکوست کا تجربہ آپ کے لئے ہے اگر آپ خُدا کے کلام کے موافق ایمان رکھتے ہیں (یوحنا 7:38,39 اعمال 2:38)۔ پطرس نے یقین دیا، "اِس لئے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جنکو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائیگا" (اعمال 2:39)۔

پینتیکوست کی اہمیت:

پینتیکوست کا تجربہ محض ایک اضافی برکت سے بھی بڑھکر ہے: یہ نجات کے لئے لازم ہے! یسوع نے تاکید کی، "۔ کہ جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا" (یوحنا 3:5)۔ پولوس کہتا ہے: "تو اُس نے ہمیں نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابق نئی پیدائش کے غُسل اور رُوح اُلقدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے" (طیطس 3:5)۔ "لیکن تُم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُسکا نہیں" (رومیوں 8:9)۔

پینتیکوست بہتر انداز زندگی پیش کرتا ہے:

یسوع یقین دہانی دیتا ہے کہ "میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں" (یوحنا 10:10)۔ "لیکن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے" (اعمال 1:8)۔ پولوس نے کہا، "اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح اُلقدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی مُحبت ہمارے دلوں میں

ڈالی گئی ہے‘‘ (رومیوں 5:5)۔ ’’کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُسی خُوشی پر موقوف ہے جو رُوح اُلقدس کی طرف سے ہوتی ہے‘‘ (رومیوں 14:17)۔ ’’اور خُداوند رُوح ہے اور جہاں کہیں خُداوند کا رُوح ہے وہاں آزادی ہے‘‘ (دُوسرا کرنتھیوں 3:17)۔ ’’اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں‘‘ (دُوسرا کرنتھیوں 5:17)۔ ’’۔۔۔اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں‘‘ (رومیوں 6:4)۔

بہتر زندگی کے لئے تبدیلی اپنائیں:

اگر آپ بے قوت، مُردہ مذہب سے اُکتا چکے ہیں تو کیوں نہ تبدیلی اپنائیں؟ آپ رُوح اُلقدس میں کثرت کی زندگی پا سکتے ہیں۔ صرف خُدا کی جانب توبہ والے دل سے رجُوع کریں اور اُس سے وہ سب کُچھ پائیں جو اُس کے پاس اپنے کلام میں آپ کے لئے ہے۔ اِس انوکھے تجربے سے ہاتھ مت دھوئیں۔ میں آپ سے اصرار کرتا ہوں کہ آپ پینتیکوست کا تجربہ کریں۔

http://www.sayadi-al-nas.ae